روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 19 ستمبر 2006ء 25 شعبان 1427 ہجری 19 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 211

خدا کا سچا رسولؐ

ایس پی سکاٹ رسول کریم ﷺ کے متعلق لکھتے ہیں۔

''اگر مذہب کا مقصد اخلاق کی ترویج، برائیوں کا خاتمہ انسانی خوشی و خوشحالی میں اضافہ اور انسان کی ذہنی صلاحیتوں کو جلاء بخشنا ہے اور اگر نیک اعمال کی جزا اس بڑے دن ملنی ہے جب تمام انسان قیامت کو خدا کے حضور پیش کئے جائیں گے تو پھر یہ تسلیم کرنا کہ محمد (ﷺ) بلاشبہ خدا کے رسول تھے۔ ہرگز بے بنیاد اور بے دلیل (دعویٰ) نہیں ہے۔

(S.P.Scott, History of the Moorish Empire in Europe, Page: 126)

قرآن کریم۔ سیرۃ نبویؐ اور تاریخی حقائق کی روشنی میں پوپ کے اعتراضات کا مدلل و مسکت جواب

قرآن کریم اور اسوہ نبویؐ سے ثابت ہے کہ دین حق جبر کی تعلیم نہیں دیتا

آنحضرت ﷺ نے کبھی جنگ کا آغاز نہیں کیا آپ کی تمام جنگیں مدافعانہ تھیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 ستمبر 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 ستمبر 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے ہمیشہ نرمی اور پیار سے دعوت حق دی۔ آپ نے کبھی جنگ کی ابتداء نہیں کی بلکہ آپ کی تمام جنگیں مدافعانہ تھیں۔ قرآن کریم ہرگز جبر کی تعلیم نہیں دیتا۔ ایم ٹی اے نے یہ خطبہ براہ راست نشر کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پوپ نے جرمنی کی ایک یونیورسٹی میں لیکچر کے دوران بعض دینی تعلیمات کا ذکر کیا اور قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کے بارے میں کسی دوسرے لکھنے والے کے حوالے سے باتیں کہیں جن کا دین حق سے کوئی واسطہ نہیں۔ یہ ان کا طریق ہے کہ دوسرے کا حوالہ دے کر اپنی جان بچانے کی کوشش کرتے ہیں اور بات بھی کر جاتے ہیں۔ پوپ نے بعض ایسی باتیں کہہ کر قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کے بارے میں غلط تاثر پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ جس سے بے چینی پیدا ہوگئی ہے اور اس سے خود ان کے دین حق کے خلاف جذبات کا اظہار بھی ہو گیا ہے پوپ کو اپنے مقام کے لحاظ سے ایسی باتیں نہیں کرنی چاہئے تھیں۔ وہ جس مسیح کی خلافت کے دعویدار ہیں اس کی تعلیم پر چلتے ہوئے انہیں امن قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تھی۔ دین حق کی طرف غلط باتیں منسوب کر کے آنحضرت ﷺ اور قرآن کریم کے ماننے والوں کے جذبات سے کھیلا گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ احمدی اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں، دعائیں کریں اور اس کے ساتھ ہی ہر ملک میں انہیں اس کے جواب دینے چاہئیں۔ یہی دو ہتھیار ہیں جن سے ہم نے کام لینا ہے۔

حضور انور نے پوپ کے اعتراضات کو بیان کر کے ان کے مدلل اور مسکت جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ ان کا پہلا اعتراض یہ ہے کہ دین حق تلوار کے ذریعہ پھیلایا گیا ہے۔ حضور انور نے قرآن کریم احادیث نبویہؐ اور مستند تاریخی حوالوں سے ثابت کیا کہ دین حق ہرگز جبر کی تعلیم نہیں دیتا اور اعلان کرتا ہے کہ دین میں کوئی جبر نہیں جو شخص چاہے ایمان لائے اور جو شخص چاہے انکار کر دے۔ کوئی ایک بھی مثال نہیں ملتی کہ آنحضرت ﷺ یا آپ کے خلفاء نے جبراً کسی کو مسلمان کیا ہو بلکہ آپؐ کو یہ بھی گوارا نہ تھا کہ کوئی شخص منافقت سے اسلام قبول کرے۔

آنحضرت ﷺ نے اپنے غلبہ کے زمانہ میں بھی پیار اور نرمی سے دعوت دی اور کبھی جبر یا سختی نہیں کی۔ حضور انور نے قرآن کریم اور اسوۂ رسولؐ سے ثابت کیا کہ دین حق تلوار کے زور سے نہیں پھیلا۔ نیز اس بارہ میں انصاف پسند مستشرقین کی تحریریں پیش فرمائیں کہ حضرت محمد عربی ﷺ نے کبھی جنگ کا آغاز نہیں کیا اور آپ نے صرف مدافعانہ جنگیں لڑیں۔ آپ عظیم المرتبت انسان تھے اور آپ کے ذریعہ جو عظیم الشان انقلاب پیدا ہوا وہ ہرگز جبر کا نتیجہ نہ تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ پوپ صاحب نے ایک اعتراض یہ کیا ہے کہ دین حق کا خدا ایسا ہے جسے عقل تسلیم نہیں کرتی۔ اس بے ہودہ اعتراض کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ دین حق تو ایسا سچا خدا پیش کرتا ہے جو آئینہ قانون قدرت اور صحیفہ فطرت سے ظاہر ہو رہا ہے جو ہر قسم کی صفات حسنہ سے متصف اور وحدہ لاشریک ہے جبکہ موجودہ مسیحیت کی تین خداؤں کی پیش کردہ تعلیم خلاف عقل ہے۔ موجودہ عیسائیت پولوسی مذہب ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ہرگز تثلیث کی تعلیم نہیں دی تھی۔ حضور انور نے احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ خدا سے مدد مانگیں کہ جلد از جلد خدائے وحدہ لاشریک کی حکومت دنیا میں قائم ہو۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے درج ذیل چند مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔ مکرم پیر معین الدین صاحب، محترمہ آمنہ خاتون صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا نذیر احمد مبشر صاحب، مکرم میجر سعید احمد صاحب اور محترمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ریاض احمد صاحب۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور مغفرت کا سلوک فرمائے۔

یوم تحریک جدید

امراء اضلاع، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا یوم تحریک جدید 13/اکتوبر 2006ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے۔ جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقعہ پر امراء وصدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کر کے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔ خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے۔

☆ احباب سادہ زندگی بسر کریں۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں۔

☆ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

☆ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں۔

☆ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں۔

☆ جو لوگ بیکار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں۔

☆ قومی دیانت کا قیام کریں۔

☆ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے۔

☆ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں۔

نوٹ: اگر کسی وجہ سے 13۔اکتوبر کو 'یوم تحریک جدید'' نہ منایا جا سکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو یوم تحریک جدید منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں۔

فون :047-6213563 فیکس 047-6212296

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

کیمپ برائے فری ٹیسٹ

نور العین مرکز عطیہ خون میں مورخہ 23 ستمبر 2006ء کو صبح 9 بجے تا ایک بجے دوپہر ایک کیمپ میں منعقد کیا جا رہا ہے جس میں شوگر اور کولیسٹرول کے فری ٹیسٹ کئے جائیں گے۔ خواتین وحضرات استفادہ کر سکتے ہیں۔

(ڈاکٹر عبداللہ پاشا نگران مرکز عطیہ خون)

چشمۂ ہدیٰ

قرآں کلامِ حضرتِ عالی جناب ہے
جس میں نہیں کوئی بھی شک وہ کتاب ہے
اس کے ہر ایک لفظ میں ہے نورِ لم یزل
جو حرف جس جگہ ہے وہیں انتخاب ہے
ہے طالبانِ حق کے لئے چشمہ ہدیٰ
یہ منبعِ فیوض ہے اُم الکتاب ہے
روحانیت کے پھول کِھلے ہیں ہر ایک سُو
اور فاتحہ تو واقعی رشکِ گلاب ہے
عقبیٰ کے امتحاں کا یہی ایک ہے نصاب
جو حرزِ جاں بنائے اسے کامیاب ہے
سارے علومِ معنوی اس سے ہیں فیض یاب
یہ آسمانِ علم کا وہ آفتاب ہے
اس پر عمل ہے سب کے لئے باعث نجات
پڑھنا ہی اس کتاب کا کارِ ثواب ہے
انسان کی فلاح کا منشور ہے یہی
جنت کی یہ کلید ہے رحمت کا باب ہے
جو اس سے پیار کرتے ہیں وہ خوش نصیب ہیں
ان پر خدا کا فضل و کرم بے حساب ہے
عشق کلام پاک ہے پروانۂ نجات
اعراض اس سے موجب کفر و تباب ہے
اس کے بغیر امیدِ رضائے خدائے پاک
یکسر خیالِ خام سراسر سراب ہے
اس کی ہے پیاس جس کو وہ ہوتا نہیں ہے سیر
جس کا نشہ ہے دائمی یہ وہ شراب ہے
ہے اس کا ایک وصف الف لام میم بھی
اس میں ہر اعتراض کا شافی جواب ہے
ہے یہ کتاب ظاہر و باطن میں بے مثال
یعنی کہ ہر لحاظ سے یہ لاجواب ہے
بسملؔ کو بھی بفضلہٖ قرآن سے ہے عشق
محبوب جان و دل سے اُسے یہ کتاب ہے

آفتاب احمد بسملؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم مرزا رفیق احمد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن واہ کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ عزیزہ صبیحہ فہیم صبا واقفہ نو عمر سات سال بنت مکرم فہیم احمد صاحب پم کے ختم قرآن پر مورخہ 3 ستمبر 2006ء کو ان کے گھر ہی میں تقریب آمین ہوئی محترمہ صدر صاحبہ لجنہ واہ کینٹ نے بچی سے قرآن شریف کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی بچی کو خدا کے فضل سے سادہ نماز، آخری پارہ کی دس سورتیں اور قصیدہ کے پہلے 32۔اشعار بھی زبانی یاد ہیں۔ احباب سے بچی کی درازی عمر والدین کیلئے قرۃ العین اور قرآن کریم کی تمام برکات سے مستفید ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم منیر احمد ملک صاحب صدر محلّہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم کیپٹن (ر) ملک لال خان صاحب جماعت احمدیہ دوالمیال ضلع چکوال 93 سال کی عمر میں مورخہ 21۔ اگست 2006ء کو بقضاءالٰہی وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ دوالمیال نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب امیر ضلع چکوال نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ 42 سال تک بطور سیکرٹری مال جماعت احمدیہ دوالمیال میں کام کیا ہے۔ جماعتی دیگر امور اور خاص کر بیت الذکر کی تعمیر اور تزئین میں خاص خدمت کی توفیق پائی ہے۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور 4 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حفیظ اللہ صاحب وڑائچ ابن مکرم چوہدری مبشر احمد صاحب وڑائچ رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم چوہدری مشہود احمد صاحب سیکرٹری مال 71 جنوبی ضلع سرگودھا موٹر سائیکل کے حادثہ میں شدید زخمی ہوئے ہیں۔ راولپنڈی کے ایک پرائیویٹ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو صحت والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم چوہدری رشید احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور شیخ زاید ہسپتال لاہور کے سی سی یو میں زیر علاج ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم معین الدین صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم حسن الدین بھٹی صاحب ابن مکرم جمال الدین صاحب بھٹی مرحوم آف چارکوٹ (راجوری انڈیا) حال دارالنصر غربی اقبال ربوہ 11 ستمبر 2006ء کو بقضائے الٰہی بعمر بیاسی سال وفات پا گئے۔ اگلے روز 12 ستمبر 2006ء کو بعد نماز فجر بیت الذکر اقبال درالنصر غربی میں مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ آپ خاموش طبع منکسر المزاج، ملنسار اور مہمان نواز انسان تھے۔ آپ فرقان فورس میں شامل رہے اس کے بعد ایک لمبا عرصہ تعلیم الاسلام کالج لاہور ربوہ میں فضل عمر ہوسٹل میں بحیثیت کارکن کام کرتے رہے۔ کالج گورنمنٹ کی تحویل میں جانے کے بعد آپ نے گورنمنٹ سے پنشن حاصل کی۔ بعد ریٹائرڈمنٹ آپ نے خلافت لائبریری صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بھی کام کیا۔ دارالنصر غربی کی بیت الذکر میں بھی کام کیا آپ کو بیت الذکر سے گہرا لگاؤ تھا۔ پانچ وقت بیت الذکر میں نماز کیلئے جاتے۔ عبادت کی وجہ سے کالج میں کارکنان اور طالب علم مولوی صاحب کے نام سے پکارتے اور آپ اسی نام سے مشہور ہوئے۔ آخری دفعہ بیت الذکر میں ظہر کی نماز کیلئے گئے تو واپسی پر سائیکل سے گرنے پر آپ کی دائیں ٹانگ کے کولہے کا فریکچر ہو گیا۔ آپ تقریباً چار ماہ بستر پر رہے۔ وفات سے چند یوم پہلے آپ کو کولہے کے آپریشن کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال میں داخل کروایا گیا لیکن آپریشن سے پہلے ہی سانس کی تکلیف ہوئی۔ پھیپھڑوں نے کام کرنا چھوڑ دیا آخرکار اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ آپ نور آئی ڈونر ایسوسی ایشن کے آئی ڈونر ممبر تھے آپ کے کارنیا کا عطیہ ڈاکٹر نوید احمد صاحب اور ان کی ٹیم نے ہسپتال میں ہی حاصل کر لیا تھا۔ آپ نے اپنے پیچھے سوگواران میں بیوہ مکرمہ زینب بی بی صاحبہ بنت مکرم الف دین صاحب مرحوم، پانچ بیٹے مکرم نصیر الدین صاحب گورنمنٹ ہسپتال میر پور آزاد کشمیر، خاکسار، مکرم نعیم الدین صاحب دفتر صدر، صدر انجمن احمدیہ، مکرم بشیر الدین صاحب ربوہ اور مکرم محمد ظہور الدین صاحب دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تقویٰ یہ ہے کہ گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

رمضان میں عبادتوں کے معیار بلند کرنے اور قرآن کریم پڑھنے کے ساتھ ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک طریق صدقہ وخیرات کرنا بھی تھا

اس رمضان میں یہ جائزہ لینا چاہئے کہ گزشتہ رمضان میں جو منزلیں حاصل ہوئی تھیں کیا ان پر ہم قائم ہیں

اللہ کرے کہ ہم اس رمضان سے پاک اور معصوم ہو کر نکلیں اور پھر یہ پاک تبدیلیاں ہماری زندگیوں کا ہمیشہ کے لئے حصہ بن جائیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔فرمودہ 7/ اکتوبر 2005ء (7/ اخاء 1384 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔برطانیہ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 184 تلاوت کی اور فرمایا اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو روزوں کی فرضیت کی طرف توجہ دلائی ہے۔اور فرمایا یہ اس لئے ضروری ہے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو، تا کہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو، تا کہ تمہارے اندر خدا کا خوف پیدا ہو، تا کہ تمہارے اندر یہ احساس پیدا ہو کہ خدا کی ناراضگی مول لے کر کہیں ہم اپنی دنیا و آخرت برباد کرنے والے نہ بن جائیں۔تا کہ یہ احساس پیدا ہو اور اس کے لئے کوشش کرو کہ ہم نے خدا کا پیار حاصل کرنا ہے۔تو یہ مقصد ہیں جن کے حاصل کرنے کے لئے ہمیں روزے رکھنے چاہئیں اور یہ وہ مقصد ہیں جن کے حاصل کرنے کے لئے ہمیں رمضان کا انتظار ہونا چاہئے۔تبھی ہم گزشتہ سال میں جو رمضان گزرا ہے اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے، اس میں جو ہم نے نیکیاں کی تھیں، جو تقویٰ اختیار تھا، جو منزلیں ہم نے حاصل کی تھیں، ان کا فیض پا سکتے ہیں۔

اس رمضان میں یہ جائزہ لینا چاہئے کہ گزشتہ رمضان میں جو منزلیں حاصل ہوئی تھیں کیا ان پر ہم قائم ہیں۔کہیں اس سے بھٹک تو نہیں گئے۔اگر بھٹک گئے تو رمضان نے ہمیں کیا فائدہ دیا۔اور یہ رمضان بھی اور آئندہ آنے والے رمضان بھی ہمیں کیا فائدہ دے سکیں گے۔اللہ تعالیٰ تو یہ فرماتا ہے کہ اگر یہ فرض روزے رکھو گے تو تقویٰ پر چلنے والے ہو گے نیکیاں اختیار کرنے والے ہو گے، اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہو گے۔لیکن یہ کیا ہے کہ ہمارے اندر تو ایسی کوئی تبدیلی نہیں آئی جس سے ہم کہہ سکیں کہ ہمارے اندر تقویٰ پیدا ہو گیا ہے۔یہ بات تو سو فیصد درست ہے کہ خدا تعالیٰ کی بات کبھی غلط نہیں ہو سکتی۔ بندہ جھوٹا ہو سکتا ہے اور ہے۔پس یہ بات یقینی ہے کہ ہمارے اندر ہی کمزوریاں اور کمیاں ہیں یا تو پہلے رمضان جتنے بھی گزرے ان سے ہم نے فائدہ نہیں اٹھایا، یا وقتی فائدہ اٹھایا اور پھر وقت کے ساتھ ساتھ اسی جگہ پر پہنچ گئے جہاں سے چلے تھے۔حالانکہ چاہئے تو یہ تھا کہ تقویٰ کا جو معیار گزشتہ رمضان میں حاصل کیا تھا، یہ رمضان جو اَب آیا ہے، یہ ہمیں نیکیوں میں بڑھنے اور تقویٰ حاصل کرنے کے اگلے درجے دکھاتا۔

پس جنہوں نے گزشتہ سال کے رمضان میں اپنے اندر جو تبدیلیاں پیدا کیں، جو تقویٰ حاصل کیا، جو تقویٰ کے معیار اپنی زندگیوں کے حصے بنا لئے وہ تو خوش قسمت لوگ ہیں اور اب ان کے قدم آگے بڑھنے چاہئیں۔اور جو بھلا بیٹھے یا جنہوں نے کچھ حاصل ہی نہیں کیا ان کو سوچنا چاہئے کہ روزے ہمیں کیا فائدہ دے رہے ہیں۔اگر کسی چیز کا فائدہ ہی نہیں ہے تو اس کو کرنے کی کیا ضرورت ہے۔لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا روزوں کا فائدہ ہے اور یقیناً ہے، اللہ تعالیٰ کا کلام کبھی غلط نہیں ہو سکتا۔پس ہم سے جو غلطیاں ہوئیں اس کی خدا سے معافی مانگنی ہو گی اور یہ عہد کرنا ہو گا کہ اے میرے خدا میری گزشتہ کوتاہیوں کو معاف فرما اور اس رمضان میں مجھے وہ تمام نیکیاں کرنے کی توفیق عطا فرما جو تیرا قرب دلانے والی ہوں اور مجھے اس رمضان کی برکات سے فیضیاب کرتے ہوئے ہمیشہ تقویٰ پر چلنے اور تقویٰ پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرما۔جب ہم اس طرح دعا کریں گے اور اس طرح اپنے جائزے لے رہے ہوں گے تو ان نیکیوں کی طرف بھی توجہ پیدا ہو گی جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔بہت سی برائیاں بھی چھوڑنی ہوں گی جن کے ترک کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔اللہ تعالیٰ کے حقوق بھی ادا کرنے ہوں گے۔اور اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق بھی ادا کرنے ہوں گے۔ورنہ تو ہمارے یہ روزے، روزے نہیں کہلا سکتے۔یہ صرف فاقے ہوں گے۔ایک بھوک ہو گی کہ صبح سے شام تک نہ کھایا، نہ پیا۔

پس اللہ تعالیٰ کا یہ فرمانا کہ ﴿لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ﴾ تبھی پورا ہو گا جب ہم ان حکموں پر بھی عمل کریں گے اور نیکیوں میں بھی آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے۔اور رمضان میں تو اللہ تعالیٰ ان نیکیوں کے کرنے کی وجہ سے عام حالات کی نسبت ان کا کئی گنا بڑھا کر اجر دیتا ہے بلکہ بے حساب دیتا ہے۔پس یہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ روزے میرے لئے ہیں اور مَیں ہی ان کی جزا ہوں۔یہ اس لئے ہے کہ بندہ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے لئے اپنے آپ کو تمام جائز چیزوں سے روکتا ہے۔جو نہ کرنے والی ہیں ان سے تو رُکنا ہی ہے، جائز چیزوں سے بھی رُکتا ہے۔نیکیوں کو اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔برائیوں سے بیزاری کا اظہار کرتا ہے۔اپنی عبادتوں کے معیار بڑھاتا ہے۔پس اللہ تعالیٰ کے قریب ہونے کے لئے، اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے، اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریق پر چلتے ہوئے، پہلے بندہ کو ہی کوشش کرنی ہوتی ہے۔اللہ تعالیٰ نے پہلی ذمہ داری بندہ کی ہی لگائی ہے کہ بندہ میری طرف ایک ہاتھ آئے گا تو پھر مَیں اس کی طرف دو ہاتھ آؤں گا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کی طرف چل کر جائے گا تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں دوڑ کر اس کی طرف آؤں گا۔

پس ایک مومن کو ہر وقت یہ فکر رہنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے تقویٰ اختیار کرتے ہوئے اپنے پیار کرنے والے خدا کی طرف جاؤں تو ایسے بندے کے لئے اللہ تعالیٰ رمضان میں عام دنوں سے زیادہ دوڑ کر آتا ہے اور اسے اپنی پناہ میں لے لیتا ہے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ رمضان میں ان برکتوں اور ثواب اور اجر کا کوئی حساب ہی نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ عام حالات کی نسبت دیتا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابومسعود غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رمضان شروع ہونے کے بعد ایک روز آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اگر لوگوں کو رمضان کی فضلیت کا علم ہوتا تو میری اُمّت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔ اس پر بنو خزاعہ کے ایک آدمی نے کہا کہ اے اللہ کے نبی! ہمیں رمضان کے فضائل سے آگاہ کریں۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا یقیناً جنت کو رمضان کے لئے سال کے آغاز سے آخر تک مزیّن کیا جاتا ہے۔ پس جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش الٰہی کے نیچے ہوائیں چلتی ہیں۔

(الترغیب والترھیب۔ کتاب الصوم۔ الترغیب فی صیام رمضان)

پس یہ ہوائیں بھی اللہ تعالیٰ کے پاک بندوں کو جنہوں نے یہ عہد کیا ہو کہ اپنے اندر رمضان میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہیں اور تقویٰ اختیار کرنا ہے اونچا اڑا کر لے جانے والی ثابت ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والی بنتی ہیں۔ یہ جو فرمایا کہ سارا سال جنت کی تزئین و آرائش ہو رہی ہے اس کا فیض یونہی نہیں مل جاتا۔ یقیناً روزوں کے ساتھ عمل بھی چاہئیں۔ پس جب اللہ تعالیٰ اتنا اہتمام فرما رہا ہو کہ سارا سال جنت کی تیاری ہو رہی ہے کہ رمضان آ رہا ہے میرے بندے اس میں روزے رکھیں گے، تقویٰ پر چلیں گے، نیک اعمال کریں گے اور میں ان کو بخشوں گا اور میں قرب دوں گا۔ تو ہمیں بھی تو اپنے دلوں کو بدلنا چاہئے۔ ہمیں بھی تو اس لحاظ سے تیاری کرنی چاہئے اور جو اللہ تعالیٰ نے موقع میسر کیا ہے اس سے فیض اٹھانا چاہئے۔

رمضان کے کچھ اور فضائل بھی مختلف احادیث میں ہیں ان میں سے مَیں چند ایک بیان کرتا ہوں جن سے پتہ چلتا ہے کہ خدا تعالیٰ کس کس طرح اپنے بندوں کو رمضان میں نوازتا ہے یا نوازنا چاہتا ہے۔ پس بندہ کا بھی یہ کام ہے کہ اس کی طرف بڑھے اور تقویٰ پیدا کرے۔ اگر ان شرائط کے ساتھ روزے رکھے جائیں جن کے کرنے کا ہمیں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے تو یہی روزے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنا رہے ہوں گے۔

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے شعبان کے آخری روز خطاب فرمایا اور فرمایا: اے لوگو! تم پر ایک عظیم اور مبارک مہینہ سایہ فگن ہوا ہے۔ ایسا بابرکت مہینہ جس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ یہ ایسا مہینہ ہے جس کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کئے ہیں۔ اور جس کی راتوں کا قیام اللہ تعالیٰ نے نفل قرار دیا ہے۔ جو شخص کسی بھی اچھی خصلت کو اس میں اپناتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو اس کے علاوہ جملہ فرائض کو ادا کر چکا ہو۔ اور جس شخص نے ایک فریضہ اس مقدس مہینے میں ادا کیا، وہ اس شخص کی طرح ہو گا جس نے ستّر فرائض رمضان کے علاوہ ادا کئے۔ اور رمضان کا مہینہ صبر کرنے کا مہینہ ہے اور صبر کا اجر جنت ہے۔ اور یہ مواسات واخوت کا مہینہ ہے اور یہ ایسا مہینہ ہے کہ اس میں مومن کے رزق میں برکت دی جاتی ہے۔ (الترغیب والترھیب کتاب الصوم۔ الترغیب فی صیام رمضان)

تو دیکھیں کیا کیا برکتیں ہیں اگر ہم اللہ تعالیٰ کے حکم کو پورا کرتے ہوئے روزہ رکھ رہے ہیں اور تقویٰ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ سب کچھ کر رہے ہیں، نیکیوں پر قدم مارنے کی کوشش کر رہے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے رسول نے ہمیں یہ خوشخبری دی ہے کہ اس نیت سے کئے گئے عمل پھر اللہ تعالیٰ ضائع نہیں کرتا۔ بلکہ اتنا دیتا ہے کہ تم سوچ بھی نہیں سکتے۔ صرف ایک اچھی عادت اور نیکی کا کام کرنے کا اجر اتنا ہے کہ گویا تمام فرائض جو ہمارے ذمہ ہیں وہ ہم نے ادا کر دیئے۔ اور رمضان میں تقویٰ پر چلتے ہوئے ادا کئے گئے ایک فرض کا ثواب اتنا ہے کہ عام حالات میں ادا کئے گئے 70 فرائض جتنا ثواب ہوتا ہے۔ اتنا بڑھا کر اللہ میاں رمضان میں دیتا ہے۔ تو ان دنوں کی ایک ایک نیکی عام حالات کی 70-70 نیکیوں کے برابر ثواب دلا رہی ہے۔ لیکن ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ثواب تبھی ہو گا جب ہم اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لئے سب کچھ کر رہے ہوں گے۔

پھر فرمایا: یہ صبر کا مہینہ ہے۔ بہت سی باتوں سے مومن صبر کر رہا ہوتا ہے۔ صرف کھانے پینے سے ہی نہیں ہاتھ روک رہا بلکہ اور بھی بہت سے کام ہیں جن سے رکتا ہے۔ بہت سی ایسی برائیاں ہیں جن سے رکتا ہے۔ دشمنوں کی زیادتیوں پر صبر کرتا ہے۔ بعض دفعہ اپنے حقوق چھوڑتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی خاطر صبر کرتا ہے۔ ایسے لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ(۔) (الرعد: 23) اور ایسے لوگ جنہوں نے اپنے رب کی رضا حاصل کرنے کے لئے صبر کیا۔ پس یہ صبر جو اللہ کی خاطر کیا جائے وہ نیکیوں کے ساتھ مشروط ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ اگر تمہیں کوئی گالی دے تو صبر کرو اور جواب نہ دو اور اتنا کہہ دو کہ میں روزے سے ہوں تو تمہارے لئے یہ اجر کا موجب ہو گا۔ تمہیں اس کا ثواب ملے گا۔ اور جب ایک مومن کو رمضان میں ایسے صبر کی عادتیں پڑ جاتی ہیں تو پھر زندگی کا حصہ بن جانی چاہئیں تاکہ جنت کا وارث بنانے والی ہوں۔ یہ فرمایا کہ اگر اللہ سے رحم، درگزر اور بخشش مانگتے ہو تو خود بھی دوسروں کے غمخوار بنو، ان کی تکلیفوں کا خیال رکھو، ان کا بھی کچھ احساس اپنے دل میں پیدا کرو۔ اللہ کی خاطر ہمدردی کر رہے ہو تو اس کا رنگ ہی کچھ اور ہونا چاہئے۔ جب اللہ کی خاطر دوسروں سے نیک سلوک ہو گا تو یہ نیک سلوک اپنے مفادات متاثر ہونے سے کم نہیں ہو گا بلکہ اپنی فطرت کا حصہ بن چکا ہو گا۔ اور جب ایک دوسرے سے ہمدردی اور درگزر سے کام لے رہے ہوں گے تو یہ اس دنیا میں بھی جنت کا باعث بن رہا ہو گا اور اگلے جہان میں بھی ہمیں جنت کی خوشخبری دے رہا ہو گا۔

پھر یہ بھائی چارے اور محبت و پیار کا مہینہ ہے۔ ہر بھائی دوسرے بھائی کے قصور اللہ کی خاطر معاف کر رہا ہو گا۔ ہر رشتہ دوسرے رشتے کے قصور معاف کر رہا ہو گا۔ ہر تعلق دوسرے تعلق کے قصور معاف کر رہا ہو گا اور بھائی چارے کی فضا اللہ تعالیٰ کی خاطر پیدا کر رہا ہو گا۔ تو اس مہینہ کی برکت کی وجہ سے اور اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے کے ایک فعل کے عام حالات کی نسبت **70** گنا ثواب دینے کی وجہ سے ہم پھلانگتے اور دوڑتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کی منزل کی طرف جا رہے ہوں گے اور جنت میں داخل ہو رہے ہوں گے۔

پھر فرمایا کہ مومن کے رزق میں برکت ہوتی ہے۔ ظاہر ہے مومن کا رزق بھی حلال رزق ہوتا ہے اور ہونا چاہئے۔ تھوڑی سی محنت اور تھوڑے سے رزق میں اللہ تعالیٰ برکت ڈال دیتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے ذرائع اُسے مہیا کرتا ہے کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ اس لئے کہ مومن اللہ کی خاطر بہت سے کام کر رہا ہوتا ہے۔ اللہ کی عبادت میں زیادہ وقت گزار رہا ہوتا ہے۔ قرآن کریم کی تلاوت میں رمضان میں زیادہ وقت گزر رہا ہوتا ہے۔ دوسری عبادتوں میں زیادہ وقت گزر رہا ہوتا ہے۔ تو دنیا کے دھندوں کو کم کر کے ان نیکیوں کے لئے ایک مومن وقت نکال رہا ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ بھی بے انتہا نوازتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق دنیاوی ضروریات بھی اس کی پوری کرتا ہے۔ لیکن یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر خالص ہو کر عمل کرنے سے ہو گا۔ اور یہ اسی وقت ہو گا جب اللہ تعالیٰ کی رحمت ملے گی اور بخشش کئی گنا بڑھ جائے گی۔ جب ہم تقویٰ میں بڑھنے کی کوشش کر رہے ہوں گے اور ان نیکیوں کو بجا لا رہے ہوں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روایت میں روزوں کی فضیلت کے بارہ میں اور اس کی برکات حاصل کرنے کے طریق کے بارے میں یوں بیان فرمایا ہے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ابن آدم کا ہر عمل اس کی ذات کے لئے ہوتا ہے سوائے روزوں کے۔ روزہ میری خاطر رکھا جاتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ اور روزے ڈھال ہیں اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ شہوانی باتیں اور گالی گلوچ نہ

کرے اور اگر اس کو کوئی گالی دے یا اس سے جھگڑا کرے تو اسے جواب میں صرف یہ کہنا چاہئے کہ میں تو روزہ دار ہوں۔

آگے فرمایا: (اس میں سے کچھ میں پہلے بیان کر چکا ہوں) اس ذات کی قسم! کہ جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے زیادہ طیب ہے۔ روزے دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جو اسے خوش کرتی ہیں۔ ایک جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور دوسرے جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزہ کی وجہ سے خوش ہوگا۔

(بخاری کتاب الصوم باب ھل یقول إنی صائم اذا شتم)

تو اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا کہ روزے کی میں جزا دوں گا تو ویسے بھی ہر عمل کی جزا تو اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔ لیکن دوسرے سارے عمل ایسے ہیں جن میں یہ نیکیاں ہیں، جائز باتیں ہیں جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے یا برائیاں ہیں جن سے رکنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ لیکن رمضان میں روزہ رکھ کر ایک مومن ناجائز باتوں سے تو رک ہی رہا ہوتا ہے، بعض جائز باتیں بھی خدا کی خاطر چھوڑ رہا ہوتا ہے۔ اور پھر عام حالات کی نسبت پہلے سے بڑھ کر نیکیاں کر رہا ہوتا ہے۔ نیکیاں کرنے کی توفیق پا رہا ہوتا ہے۔ پھر اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے بُرائی کا جواب بھی اللہ کی خاطر نیکی سے دے رہا ہوتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کا اجر بھی بے حساب رکھا ہے یہ سوچ کر کہ تم میری خاطر کچھ عمل کر رہے ہو یا کرو گے تو میں اس کا اجر بے حساب دوں گا۔ ہر بات کا، ہر کام کا، ایک فرض کے ادا کرنے کا 70 گنا ثواب ملتا ہے۔ تو مطلب یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ مومن کے اس فعل سے کہ اس نے اللہ کی خاطر روزہ رکھا اور تمام نیکیاں بجالانے اور برائیوں سے بچنے کی طرف توجہ کی بلکہ بعض جائز باتیں بھی جیسا کہ میں نے کہا جو عام حالات میں انسان کر سکتا ہے ان سے بھی اس لئے رکا کہ اللہ کا حکم ہے، اسی لئے اللہ تعالیٰ اس کی جزا بن گیا۔ پس یہ عبادت بھی خالص ہو کر اس کے لئے کرنا اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنا ہی اس کی رحمتوں کا وارث بنائے گا اور بے حساب رحمتوں کا وارث بنائے گا اور خالص ہو کر ہم اس کی خاطر یہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کو ایسے مومن کی ہر حالت اور ہر حرکت پر پیار آتا ہے جو اس کی خاطر یہ فعل کر رہا ہوتا ہے۔ یہاں تک فرمایا کہ روزہ کی وجہ سے بعض دفعہ جو منہ سے بو آتی ہے اللہ تعالیٰ کو وہ بھی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

ایک اور روایت میں آتا ہے کہ روزہ ڈھال ہے اور آگ سے بچانے والا مضبوط قلعہ ہے۔

پس یہ ڈھال تو اللہ تعالیٰ نے مہیا فرما دی لیکن اس کو استعمال کرنے کا طریقہ بھی آنا چاہئے۔ اس کے بھی کچھ لوازمات ہیں جنہیں پورا کرنا چاہئے۔ تبھی اس ڈھال کی حفاظت میں تقویٰ اختیار کرنے کی توفیق ملے گی۔ یہ ڈھال اس وقت تک کارآمد رہے گی جب روزہ کے دوران ہم سب برائیوں سے بچنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ جھوٹ نہیں بولیں گے، غیبت نہیں کریں گے، اور ایک دوسرے کی حق تلفی نہیں کریں گے، اپنے جسم کے ہر عضو کو اس طرح سنبھال کر رکھیں گے کہ جس سے کبھی کوئی زیادتی نہ ہو۔ ہر ایک، ایک دوسرے کے عیب دیکھنے کی بجائے اپنے عیب تلاش کر رہا ہوگا۔ ایک دوسرے کی برائیاں تلاش کرنے کی بجائے اپنی برائیوں، کمیوں، کمزوریوں اور خامیوں کو ڈھونڈ رہا ہوگا۔ میں حیران ہوتا ہوں بعض دفعہ یہ سن کر، بعض لوگ بتاتے بھی ہیں اور لکھ کر بھی بھیجتے ہیں کہ آپ کے فلاں خطبے پر مجھ سے فلاں شخص نے کہا یہ تمہارے بارے میں خطبہ آیا ہے اس لئے اپنی اصلاح کر لو۔ حالانکہ چاہئے تو یہ کہ ہر ایک اپنا اپنا جائزہ لے اور دوسرے کی آنکھ کے تنکے تلاش نہ کرے۔ تو جب روزوں میں اس طرح اپنے جائزے لے رہے ہوں گے، کان، آنکھ، زبان، ہاتھ سے دوسرے کو نہ صرف محفوظ رکھ رہے ہوں گے بلکہ اس کی مدد کر رہے ہوں گے تو پھر روزے تقوے میں بڑھانے والے ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ہاں بے انتہا اجر پانے والے ہوں گے۔ پس اس لحاظ سے بھی ہمیں اپنا جائزہ لینا چاہئے۔ اپنا محاسبہ کرتے رہنا چاہئے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور اپنا محاسبۂ نفس کرتے ہوئے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

(الجامع الصحیح مسند الامام الربیع بن حبیب۔ کتاب الصوم باب فی فضل رمضان)

تو اس بات کو اس حدیث میں مزید کھول دیا کہ صرف روزے رکھنا کافی نہیں ہے۔ بلکہ روزے ان تمام لوازمات کے ساتھ رکھنے ضروری ہیں جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ اپنے روزوں کے معیار کو دیکھنا اور تقویٰ کی طرف قدم بڑھنے کا تبھی پتہ چلے گا جب اپنا محاسبہ کر رہے ہوں گے۔ دوسرے کے عیب نہیں تلاش کر رہے ہوں گے بلکہ اپنے عیب اور کمزوریاں تلاش کر رہے ہوں گے۔ یہ دیکھ رہے ہوں گے کہ آج میں نے کتنی نیکیاں کی ہیں یا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور کتنی برائیاں ترک کی ہیں، کتنی برائیاں چھوڑی ہیں۔

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے: ''ہمیں اس طرح جائزہ لینا چاہئے کہ ہماری صُبحیں اور ہماری راتیں ہماری نیکیوں کی گواہ ہونی چاہئیں''۔ آپ فرماتے ہیں کہ: ''چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا''۔ پس جب ہم اس طرح اپنی صبحوں اور شاموں سے گواہی مانگ رہے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا بھی حاصل کر رہے ہوں گے۔ ہمارے گزشتہ گناہ بھی معاف ہو رہے ہوں گے۔ اور آئندہ تقویٰ پر قائم رہنے اور مزید نیکیاں کرنے کی توفیق بھی مل رہی ہوگی۔ ورنہ ہمارے روزے بھوک اور پیاس برداشت کرنے کے علاوہ کچھ نہیں۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ میں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپؐ فرما رہے تھے کہ رمضان آ گیا ہے۔ اس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے مقفل کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو اس میں زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔ ہلاکت ہو اس شخص کے لئے جس نے رمضان کو پایا اور اس سے بخشا نہ گیا۔ اور اگر وہ رمضان میں نہیں بخشا گیا تو پھر کب بخشا جائے گا۔

(الترغیب والترھیب کتاب الصوم۔ الترغیب فی صیام رمضان)

پس اس حدیث سے مزید بات کھلتی ہے کہ بخشے جانے کے لئے صرف رمضان کا آنا ضروری نہیں ہے اور رمضان کی مبارکبادیں دینا کافی نہیں ہے جب تک اس میں روزے اس کوشش کے ساتھ نہ رکھے جائیں گے کہ تقویٰ کی راہوں کو اختیار کرنا ہے ان تبدیلیوں کو مستقل اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے۔ صرف ایک سال یا ایک مہینہ کے عمل سے تو نہیں بخشے جائیں گے۔ یہ مسلسل عمل ہے۔ باوجود اس کے ذکر ہے کہ جہنم کے دروازے مقفل کر دیئے جاتے ہیں۔ لیکن پھر بھی آگے یہ بتایا کہ اس کے باوجود ضروری نہیں کہ سارے بخشے جائیں۔ اس کے لئے عمل کرنے ہوں گے۔ پس اس طریق سے ہمیں اپنے روزوں کو سنوارنا چاہئے تاکہ یہ نیکیاں اور اللہ تعالیٰ کی بخشش ہماری زندگیوں کا حصہ بن جائیں۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ نضر بن شیبان کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے کہا آپ مجھے کوئی ایسی بات بتائیے جو آپ نے اپنے والد سے سنی ہو اور انہوں نے ماہ رمضان کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست سنی ہو۔ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے کہا: ہاں! مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے تم پر رمضان کے روزے رکھنا فرض کئے اور میں نے تمہارے لئے اس کا قیام جاری کر دیا ہے۔ پس جو کوئی ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے اس میں روزے رکھے وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اس کو جنم دیا ہو۔ یعنی بالکل معصوم ہو جاتا ہے۔

(سنن نسائی کتاب الصیام باب ذکر اختلاف یحییٰ بن ابی کثیر والنضر بن شیبان فیہ)

اللہ کرے کہ ہم اس رمضان میں اسی طرح پاک ہو کر اور معصوم ہو کر نکلیں اور پھر یہ پاک تبدیلیاں بھی ہماری زندگیوں کا ہمیشہ حصہ بن جائیں۔ رمضان میں عبادتوں کے معیار بلند تر کرنے اور قرآن کریم

پڑھنے کے ساتھ ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک طریق صدقہ وخیرات کرنا بھی تھا۔

ایک روایت میں آتا ہے کہ ان دنوں میں آپؐ اموال اس طرح خرچ کرتے تھے کہ اس خرچ کرنے میں تیز ہوا سے بھی بڑھ جاتے تھے۔ پس رمضان کی برکات سے فیضیاب ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی ایک ذریعہ ہے۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر عمل کرتے ہوئے اس طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ اموال کی قربانی بھی تزکیہ نفس کے لئے ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے کہ رمضان کی برکتوں کو سمیٹنے والے ہوں اور ہمارے روزے حقیقت میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے کے لئے ہوں اور پھر یہ برکتیں ہمیشہ ہماری زندگیوں کا حصہ بن جائیں۔ جو کمزوریاں ہیں اس رمضان میں دور کریں۔ دوبارہ کبھی پیدا نہ ہوں۔ اور ہمیشہ اللہ کی بخشش اور رحمت اور پیار کی چادر میں لپٹے رہیں۔

روزہ کی حقیقت کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے''۔ فرمایا: ''روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیۂ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدّنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزہ سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلّی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے''۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102 جدید ایڈیشن)

اللہ کرے کہ حقیقت میں اس رمضان میں ہمارا تزکیہ نفس ہو اور روحانی حالت میں بہتری پیدا ہو اور آئندہ ہمارا ہر فعل اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہو۔

ایک افسوسناک خبر بھی ہے۔ ٹی وی پر بھی آ چکی ہے۔ کافی لوگوں نے سن بھی لی ہوگی۔ آج صبح منڈی بہاؤالدین پاکستان کے نزدیک ایک جگہ مونگ رسول ہے جہاں صبح فجر کی نماز کے وقت جب احمدی نماز ادا کر رہے تھے دو دہشت گرد، دہشت گرد تو نہیں کہنا چاہئے، مخالفین احمدیت ہی ہوں گے، دہشت گردی تو آپس میں جب ان کی لڑائیاں ہوتی ہیں ان کے لئے دہشت گردی ہے ہم نے تو جواب نہیں دینا۔ ہمارے ہاں تو جو حملے کئے جاتے ہیں وہ اس لئے کہ ہم احمدی ہیں۔ بہرحال وہ (۔) میں آئے اور نمازیوں پر فائرنگ کر کے فرار ہو گئے۔ جس سے 8/ احمدی شہید ہو گئے اور تقریباً 20 زخمی ہیں۔ شہید ہونے والوں میں دو بڑی عمر کے بزرگ تھے۔ ایک کی 70 سال اور دوسرے کی 73 سال عمر تھی۔ کچھ اور تفصیلات ابھی آنی ہیں۔ باقی تقریباً سارے نوجوان ہی تھے۔ ایک چھوٹا لڑکا بھی تھا جس کی عمر 16 سال ہے۔ ایک 12 سال کا بچہ بھی شدید زخمی ہے۔

اللہ تعالیٰ ان شہداء کو جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے اور زخمیوں کو شفا عطا فرمائے۔ ان کے رشتہ داروں، عزیزوں اور سب احمدیوں کو صبر اور حوصلے کے ساتھ، یہ بہت بڑا صدمہ ہے، اس کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ ان مجرموں کو پکڑنے کے بھی خود سامان پیدا فرمائے۔............ان دنوں میں جماعت کے لئے ہر شر سے بچنے کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ پاکستان، بنگلہ دیش، انڈونیشیا میں تینوں جگہوں پر خاص طور پر احمدی ظلم کا نشانہ بنائے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہر احمدی کو ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے اور دشمنوں کو کیفر کردار تک پہنچائے۔

☆......☆......☆......☆......☆

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب

حضرت علیؓ کی ایک پُرشوکت نصیحت

سرورِ کائنات فخر موجودات حضرت عربی محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے چوتھے خلیفہ راشد حضرت امیرالمومنین سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ معرکہ صفین اور عہدنامہ پر مورخہ 31/ اگست 657 عیسوی کو دستخط فرمانے کے بعد دارالخلافہ کوفہ میں رونق افروز ہوئے۔ اس موقع پر آپ نے اپنے فرزند اکبر حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نام ایک اہم اور نہایت ہی قیمتی وصیت فرمائی۔ جس کا مکمل متن الشریف المرتضیٰ، متوفی 1044ء نے نہج البلاغہ میں محفوظ کر دیا ہے۔ اس کتاب کا ایک نہایت عمدہ اور خوبصورت ایڈیشن 1982ء میں بیروت کے ادارہ دارالکتاب اللبنانی نے شائع کیا۔ نہج البلاغہ کے اس دیدہ زیب ایڈیشن میں لبنان یونیورسٹی کے پروفیسر اسلامیات الدکتور صبحی الصالح نے ایک تحقیقی مقدمہ اور مفصل جامع اشاریہ شامل کر کے اس کی افادیت کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

اس خوبصورت ایڈیشن میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی تاریخی وصیت درج ہے۔ جس کے ایک حصہ کا اردو میں ترجمہ ذیل میں ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے۔ اس میں حضرت امیرالمومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہایت پُرشوکت انداز میں انابت الی اللہ اور دعاؤں میں ہر لحظہ منہمک رہنے کی زبردست تحریک فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

یقین کرو جس کے دست تصرف میں آسمان و زمین کے خزانے ہیں۔

اس نے مانگنے کی اجازت دے دی ہے اور قبول کرنے کا وعدہ فرما لیا ہے۔

اس نے کہا مانگ مل جائے گا۔ رحم کی التجا کر، رحم کیا جائے گا۔

اس نے اپنے اور تیرے درمیان حجاب کھڑے نہیں کئے جو تجھے اس کے حضور پہنچنے سے روکیں۔

نہ سفارشیوں ہی کا تجھے محتاج بنایا ہے جو اس کے سامنے تیری سفارش کرے۔

تیری توبہ ٹوٹ بھی جاتی ہے تو بھی تجھے نہ محروم کرتا ہے۔ نہ تجھ سے انتقام لیتا ہے۔

اور جب تو دوبارہ اس کی طرف رجوع کرتا ہے تو وہ نہ تجھ پر طعنہ زن ہوتا ہے۔

نہ تیری پردہ دری کرتا ہے۔ حالانکہ تو اس کا مستحق ہوتا ہے۔

وہ توبہ کو قبول کرنے میں حجت نہیں کرتا۔

اپنی رحمت سے مایوس ہونے نہیں دیتا بلکہ اس نے توبہ کو نیکی قرار دیا ہے۔

ایک بدی کو وہ خدائے بزرگ و برتر ایک ہی گنتا ہے مگر ایک نیکی کو دس شمار کرتا ہے۔

اس نے توبہ کا دروازہ کھول رکھا ہے۔

وہ تیری پکار سنتا ہے۔

تیری مناجات پر کان دھرتا ہے۔

تو اس سے مرادیں مانگتا ہے۔

دل کی حالت بیان کرتا ہے۔

اپنی بپتا سناتا ہے۔

اپنی مصیبتوں کی فریاد کرتا ہے۔

اپنی مشکلوں میں مدد مانگتا ہے۔

تو اس سے عمر کی درازی،

جسم کی تندرستی،

رزق کو کشادگی چاہتا ہے۔

اور اس کی رحمت کے ایسے ایسے خزانے طلب کرتا ہے۔

جو اس کے سوا کوئی اور دے نہیں سکتا۔

غور کر، اس نے طلب کی اجازت دے کر اپنی رحمت کے خزانوں کی کنجیاں تیرے حوالے کر دی ہیں۔

تو جب چاہے دعا کر کے اس کی نعمتوں کے دروازے کھلوا لے رحمتوں کا مینہ برسوا لے۔

لیکن اگر اجابت دعا میں دیر ہو تو مایوس نہ ہو کیونکہ قبولیت دعا کا انحصار نیت کی صحت پر ہے۔

کبھی اجابت دعا میں اس لئے بھی دیر ہوتی ہے کہ سائل کو زیادہ ثواب ملے اور امیدوار کو زیادہ بخشش دی جائے۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ سوالی مانگتا ہے اور محروم رہتا ہے مگر جلد یا بدیر طلب سے زیادہ اسے دے دیا جاتا ہے یا پھر محرومی ہی اس کے حق میں بہتر ہوتی ہے۔

نہیں معلوم کتنی مرادیں ایسی ہیں کہ پوری ہو جائیں تو انسان کی عاقبت برباد ہو جائے۔

پس چاہئے کہ تیری دعا صرف انہی باتوں کے لئے ہو جو تیرے لئے سودمند ہیں اور جو نقصان دہ ہیں وہ تجھ سے دور ہیں۔

سن لے مال و دولت بری چیز ہے۔

مال تیرے لئے ہے تو مال کے لئے نہیں ہے۔

اے پیارے فرزند ارجمند!......تو آخرت کے لئے پیدا ہوا ہے نہ کہ دنیا کے لئے۔ فنا کے لئے بنا ہے نہ کہ بقا کے لئے۔

تو ایسے مقام میں ہے جو ڈانواں ڈول ہے اور تیری تیاری کرنے کی جگہ ہے۔

یہ محض آخرت کا راستہ ہے۔

موت تیرے تعاقب میں لگی ہوتی ہے تو لاکھ بھاگے بچ نہیں سکتا۔

ایک نہ ایک دن تجھے شکار ہو ہی جانا ہے، لہٰذا ہوشیار رہ کہ موت ایسی حالت میں نہ آجائے کہ تو ابھی توبہ و انابت کی فکر میں ہی ہو اور وہ درمیان میں حائل ہو جائے۔

(نہج البلاغہ۔ بیروت: دارالکتاب اللبنانی، 1982ء ص 391-406)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62235 میں
Alhaji Jamiu Akannu

ولد Omoloye قوم Yoruba پیشہ ٹریڈر عمر 49 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaji Jamiu Akannu گواہ شد نمبر 1 Ilyas گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62236 میں
Tajudeen Adcmola Olojo

ولد Kosoko قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tajudeen Ademola Olojo گواہ شد نمبر 1 Luqman گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62237 میں Aliu Adcoye

ولد Shittu Adegbenro قوم Yoruba پیشہ موٹر مکینک عمر 70 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Aliu Adcoye گواہ شد نمبر 1 Misbah گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62238 میں
Mansur Adewal Alamutu

ولد Alhaji A.Y.A Alamutu قوم Yoruba پیشہ سیلز آفیسر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Masur Adcwala Alamutu گواہ شد نمبر 1 Misbah گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62239 میں
Tajudeen Adedirc

ولد Oyeba miji قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tajudeen Adedirc گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 622240 میں
Ahmad Yaqubu

ولد Yaqubu قوم Yoruba پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ahmad Yaqubu گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62241 میں Abdul Hafeez

ولد Taimiyli قوم Yoruba پیشہ ٹریڈنگ عمر 46 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Hafeez گواہ شد نمبر 1 Misbah گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 62242 میں انور خان

ولد مبارک احمد مرحوم قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک گروٹ تحصیل خوشاب ضلع خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ والدین زمین بارانی 34 ایکڑ (حصہ دار 4 بھائی 2 بہنیں) (ابھی ترکہ تقسیم نہیں ہوا) اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انور خان گواہ شد نمبر 1 میر صاحب خان ولد محمد حیات خان گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد شاہ ولد محمد اکرم شاد

مسل نمبر 62243 میں محمد شعیب اسلم

ولد محمد اسلم ندیم قوم مغل پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاج تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شعیب اسلم گواہ شد نمبر 1 نجیب احمد ولد ملک سلطان علی گواہ شد نمبر 2 محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلیمان

مسل نمبر 62244 میں مصور احمد منیب

ولد مبشر احمد چدھڑ قوم چدھڑ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصور احمد منیب گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد

مسل نمبر 62245 میں سلمان احمد

ولد وسیم احمد ضیاء قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان احمد گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد

مسل نمبر 62246 میں عطاء الرحمٰن

ولد رانا پرویز احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم/ زمینداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 33/ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ بصورت زمینداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 22471 گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء القدوس قدسی وصیت نمبر 345777

مسل نمبر 62247 میں صباء پرویز

بنت رانا پرویز احمد خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 33/ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/2500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صباء پرویز گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد جاوید وصیت نمبر 22471 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد رانا پرویز احمد خان

مسل نمبر 62248 میں رخسانہ کنول

زوجہ پرویز احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 33/ج۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 ماشے اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 2 کنال واقع سچا سودا اندازاً -/50000 روپے مالیتی۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ کنول گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد جاوید وصیت نمبر 22471 گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد رانا پرویز احمد خان

مسل نمبر 62249 میں انیسہ پروین

بیوہ محمد یونس خان مرحوم قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ مکان واقع واپڈا ٹاؤن لاہور کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت پنشن+فنڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انیسہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف خان ولد محمد یونس خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 62250 میں عطیۃ الناصر

بنت مبارک احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیۃ الناصر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شاہد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 62251 میں سرداراں بی بی

بیوہ علم دین مرحوم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ خاوند 8 کنال زمین واقع چک نمبر 300/ج۔ب اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا 1/8 حصہ۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/5 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سرداراں بی بی گواہ شد نمبر 1 چوہدری فضل دین ولد چوہدری علم دین گواہ شد نمبر 2 چوہدری ارشاد احمد ولد چوہدری مقبول احمد

مسل نمبر 62252 میں چوہدری محمود احمد

ولد مقبول احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔مکان و دکان برقبہ ساڑھے چھ مرلے واقع ٹاؤن شپ لاہور اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور ماہوار مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری محمود احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری ممتاز احمد ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عابد نصیر ولد نصیر الدین

مسل نمبر 62253 میں بشریٰ محمود

زوجہ چوہدری محمود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔2۔زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمود احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عابد نصیر ولد نصیر الدین

مسل نمبر 62254 میں وسیم احمد فیروز

ولد شیخ فیروز دین مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ مکان واقع لاہور مالیتی اندازاً -/1500000 روپے کا 1/8 حصہ۔2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع فیروز والہ اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے

ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد فیروز گواہ شد نمبر 1 ماسٹر بشیر احمد ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 62255 میں عابدہ وسیم

زوجہ شیخ وسیم احمد فیروز قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/135000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ وسیم گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد فیروز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ ولد عبدالرشید

مسل نمبر 62256 میں درنجف

بنت صاحبزادہ فاورق احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درنجف گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 62257 میں درنایاب

بنت صاحبزادہ فاروق احمد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درنایاب گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 رانا محفوظ احمد وصیت نمبر 40140

مسل نمبر 62258 میں شہزاد احمد

ولد ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع والد موصی گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129

مسل نمبر 62259 میں مسلم اقبال ہاشمی

ولد محمد ظفراللہ ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسلم اقبال ہاشمی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر گلزار احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد

مسل نمبر 62260 میں شیخ نعیم احمد

ولد شیخ محمد حسین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/37000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/35000 روپے۔ 3۔ ازترکہ والد -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ لطیف احمد ولد شیخ محمد حسین گواہ شد نمبر 2 شیخ شمیم احمد ولد شیخ نعیم احمد

مسل نمبر 62261 میں مبارکہ نعیم

زوجہ شیخ نعیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادباغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 72 گرام مالیتی -/73368 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/16000 روپے۔ 4۔ ازترکہ والد (بعد فروختگی 1988ء) نقدم رقم -/18000 روپے۔ 5۔ طلائی چوڑیاں 4 عدد بوزن 36 گرام (مکمل سیٹ پیش ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ نعیم گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ شمیم احمد ولد شیخ نعیم احمد

مسل نمبر 62262 میں محمد صادق فاروق

ولد چوہدری غلام محمد مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 20 کنال مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدق فاروق گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان ولد لطیف احمد خان گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد خان

مسل نمبر 62263 میں نجلہ مبشر

زوجہ ملک مبشر احمد ستکوہی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر نقد موجود -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 40 تولے تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نجلہ مبشر گواہ شد نمبر 1 شیخ نثار احمد ولد شیخ محمد شریف گواہ شد نمبر 2 چوہدری نورالدین احمد ولد حاجی غلام احمد

مسل نمبر 62264 میں ملک مبشر ستکوہی

ولد ملک عبداللطیف ستکوہی قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ جائیداد کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک مبشر ستکوہی گواہ شد نمبر 1 عثمان ظفر وصیت نمبر 45919 گواہ شد نمبر 2 قمر احمد شہید وصیت نمبر 45920

مسل نمبر 62265 میں امتہ القیوم

زوجہ مسعود احمد چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس (بشمول رقم حق مہر) -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 محمد سعید اختر ولد چوہدری محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 62266 میں عبدالمجید

ولد فیض احمد قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 604/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 7/1 ایکڑ مالیتی -/900000 روپے۔ اور بصورت زراعت مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمجید گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد اکرم گل

مسل نمبر 62267 میں شگفتہ مجید

زوجہ عبدالمجید قوم جٹ گل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 604/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/78000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ مجید گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبدالقادر مرحوم گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد اکرم گل

مسل نمبر 62268 میں زبیدہ شبیر

زوجہ رانا شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/8000 رپے۔ 2۔ طلائی زیور 91 گرام مالیتی -/118300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ شبیر گواہ شد نمبر 1 رانا شبیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 62269 میں مدثر شکیل

ولد رانا شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر شکیل گواہ شد نمبر 1 رانا شبیر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 62270 میں مبشریٰ نسیم

بنت شیخ رفعت علی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشریٰ نسیم گواہ شد نمبر 1 شیخ رفعت علی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 62271 میں سیدہ رابعہ محمود

بنت سید محمود احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 24 گرام مالیتی -/26400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ رابعہ محمود گواہ شد نمبر 1 سید محمود احمد شاہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 62272 میں کشور ہما جاوید

بنت رفیق احمد جاوید قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کشور ہماء جاوید گواہ شد نمبر 1 عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506 گواہ شد نمبر 2 حامد احمد مبشر ولد محمد سلمان اختر

مسل نمبر 62273 میں فاکھہ مسعود

بنت مسعود احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس بوزن 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاکھہ مسعود گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد گواہ شد نمبر 2 نیر آصف جاوید وصیت نمبر 33434

مسل نمبر 62274 میں شمائلہ طاہر

زوجہ ڈاکٹر طاہر احمد مرزا قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور -/150-129 گرام مالیتی -/143140 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد انور وصیت نمبر 37490 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر احمد مرزا خاوند موصیہ

مسل نمبر 62275 میں قمر النساء

زوجہ حلیم احمد انجم قوم دھاریوال جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 300-39 گرام مالیتی -/43127 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر النساء گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محفوظ احمد عابد گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ولد محفوظ احمد عابد

مسل نمبر 62276 میں کنز الانوار

بنت محفوظ احمد عابد قوم سندھو جٹ پیشہ ٹیچنگ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 155-3 گرام مالیتی -/3050 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کنز الانوار گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محفوظ احمد عابد گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ولد محفوظ احمد عابد

مسل نمبر 62277 میں صبیحہ شہناز

زوجہ ناصر احمد جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار النصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم از تحفہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ اندازاً مالیتی -/12215 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ شہناز گواہ شد نمبر 1 رانا عبد السلام ولد محمد سرور خان گواہ شد نمبر 2 نصیب احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 62278 میں نبیلہ مسعود

بنت رانا مسعود احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ مسعود گواہ شد نمبر 1 رانا عدنان احمد وصیت نمبر 40901 گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148

مسل نمبر 62279 میں زاہدہ پروین

زوجہ وسیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد علی شاد والد موصیہ

مسل نمبر 62280 میں رشیدہ بیگم

زوجہ چوہدری محمد علی شاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ 83 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد علی شاد خاوند موصیہ

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

۞ مکرم مرزا فاروق احمد بیگ صاحب ابن مکرم مرزا اسحٰق بیگ صاحب مرحوم لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور پی آئی سی ہسپتال لاہور کے سی سی یو میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم منور احمد واہلہ صاحب نائب افسر حفاظت خاص ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم محمد حسین واہلہ صاحب کے گرنے سے کولہے کی ہڈی کا فریکچر ہو گیا ہے ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب سے آپریشن کی کامیابی اور کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترمہ سمیرا عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب لاہور کی والدہ محترمہ شمیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ذکاء اللہ قریشی صاحب لندن گزشتہ پانچ ماہ سے بیمار ہیں۔ وہاں کے مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تبدیلی نام

۞ مکرم محمد شریف احمد صاحب ہیلاں تتہ پانی کوٹلی آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام صوفی محمد شریف احمد سے تبدیل کر کے محمد شریف احمد رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

خواتین کو حق رائے دہی ملا

آج پاکستان سمیت دنیا کے کئی ممالک میں خواتین منصب حکمرانی پر فائز ہو چکی ہیں مگر آج سے سو برس پہلے کوئی یہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ خواتین عام انتخابات میں مردوں کے دوش بدوش ووٹ بھی ڈال سکتی ہیں۔

نیوزی لینڈ دنیا کا پہلا ملک تھا، جہاں خواتین کو حق رائے دہی ملا۔ یہ تاریخی واقعہ 19 ستمبر 1893ء کو پیش آیا۔ جب الیکٹورل ریفارم ایکٹ کے ذریعے خواتین کو حق رائے دہی عطا کیا گیا۔ نیوزی لینڈ کی خواتین نے اپنا یہ حق پہلی مرتبہ 28 نومبر 1893ء کو ہونے والے انتخابات میں استعمال کیا۔ جس میں 90 ہزار خواتین نے ووٹ ڈالے۔

خواتین کو حق رائے دہی دینے کے سلسلے میں نیوزی لینڈ کی تقلید کرنے والا پہلا ملک آسٹریلیا تھا۔ جس نے 1902ء میں خواتین کو یہ حق عطا کیا۔ پھر تو گویا سلسلہ چل پڑا اور 1917ء میں روس 1919ء میں برطانیہ اور 1920ء میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ بھی صف میں شامل ہو گیا برصغیر کی خواتین کو ووٹ ڈالنے کا حق پہلی مرتبہ 1926ء میں ملا۔ جب صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں خواتین نے اپنا یہ حق استعمال کیا۔

1959ء میں اس سلسلے میں ایک بالکل نئی روایت سامنے آئی۔ جب سیلون میں، جس کا موجودہ نام سری لنکا ہے، ایک خاتون، محترمہ سری ماوو بندرانائیکے (Bandara Naika) دنیا کی پہلی خاتون وزیر اعظم منتخب ہوئیں۔

خبریں

مشرف من موہن ملاقات نیویارک میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے جنرل پرویز مشرف نے کہا کہ ہوانا میں بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ سے مذاکرات کامیاب رہے۔ پاک بھارت خارجہ سیکرٹری مذاکرات جلد ہونگے۔ من موہن مناسب وقت پر پاکستان آئینگے۔

پوپ نے معذرت کر لی مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ بنی ڈکٹ نے مسلمانوں سے ذاتی طور پر معذرت کرلی ہے اور کہا ہے کہ میں نے جو الفاظ کہے وہ قرون وسطیٰ کے ایک بادشاہ کے حوالے سے تھے میری ذاتی رائے نہیں تھی میری تقریر مذاکرات کی دعوت تھی۔

پوپ پر خودکش حملے کی دھمکی عراق میں امریکہ اور اتحادی فوجیوں کے خلاف برسرپیکار مجاہدین آرمی نے پاپائے روم پر خودکش حملے کی دھمکی دے دی ہے۔ تنظیم کے ارکان روم جاکر اسلام اور آنحضرتؐ کے خلاف بات کرنے والے شخص کو اس کے گھر سمیت نیست و نابود کر دینگے۔

ایران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے

امریکہ نے گروپ 7 کے ممبر صنعتی ممالک سے ایران کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران دہشت گردوں کو فنڈز مہیا کرتا ہے امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ ایران ایٹمی معاملہ میں سنجیدہ نہیں ہے۔ تہران بہانے بنا کر وقت ضائع کر رہا ہے۔

مذہبی آزادی کی پامالی امریکہ نے پاکستان اور بھارت سمیت چھ ممالک کو اس فہرست میں شامل کرلیا ہے جہاں مذہبی آزادیاں پامال کی جاتی ہیں۔ امریکی دفتر خارجہ کی سالانہ ’’آزادی کی بین الاقوامی رپورٹ‘‘ کی فہرست میں جن دیگر چار ممالک کو شامل کیا گیا ہے وہ برونائی، افغانستان، سری لنکا اور روس ہیں۔ پاکستان کو فہرست میں شامل کرنے کی جو وجوہات بتائی گئی ہیں اس میں پاکستان میں قانون سازی کے عمل میں دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کا خیال رکھنے کا فقدان اور حکومت کا دوسرے مذاہب کے لوگوں کے خلاف کام کرنے والی معاشرتی طاقتوں پر قابو پانے میں ناکامی ہے۔

حزب اللہ کی طاقت کا اندازہ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا ہے کہ لبنان جنگ کے دوران حزب اللہ کی طاقت کا اندازہ ہوا۔ شام پر حملے کا کوئی ارادہ نہیں۔

سبز چائے کا فائدہ (نیٹ نیوز) ایک جرمن ماہر طب نے کہا ہے کہ سبز چائے کے کیمیائی تجزیئے کے مطابق سبز چائے خون میں نئے ذرات پیدا کرتی ہے یہ عناصر کینسر کے روکنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور قوت مدافعت میں اضافہ ہوتا ہے۔ گنٹھیا اور جوڑوں کے مریضوں کیلئے سبز چائے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19 ستمبر

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:52
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	6:12

قائم شدہ 1953ء دانت مت نکلوائیے معائنہ مفت
بلکہ مطلب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر: 047-6213218

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

گریس ایلومینیم
ہر قسم کی کھڑکیاں، دروازے، شاپ فرنٹ اینڈ بلائنڈز
پورے پاکستان میں ایلومینیم سے متعلقہ کام کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔ فون: 042-5153706
17-10-B-1 کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
موبائل 0321-4469866-0300-9477683

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
متصل اصیبت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
میاں ریاض احمد فون: 2632606-2642605

یہاں ناصر کی مفید اور مجرب دوا
سفوف راحت کیپسول
جس کے لگا تار استعمال کے ساتھ اللہ کے فضل سے شفاء ہوجاتی ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں باعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم پتوکی 049-4423173 -047-6214510

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہترین تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

ربوہ آئی کلینک
☆ سفید موتیا کا علاج بذریعہ الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں۔
☆ الٹراساؤنڈ کی مدد سے سفید موتیا کا آپریشن بغیر کسی بڑے چیرے اور بغیر ٹانکوں کے ہوجاتا ہے
☆ بذریعہ لیزر عینک یا کانٹیکٹ لینز سے مکمل نجات حاصل کریں۔
☆ کالاموتیا اور بھینگاپن کا جدید ترین طریقہ علاج
☆ فولڈنگ امپلانٹ Folding Implant کی سہولت میسر ہے۔
☆ شوگر کی وجہ سے آنکھوں پر مرتب ہونے والے مضر اثرات کا علاج بذریعہ لیزر کروائیں
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر خالد تسلیم
ایف آر سی ایس (ایڈنبرا) یو۔کے
دارالصدر غربی ربوہ فون: 047-6211707
047-6215909-Mob:0301-7972878

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with. Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز و شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

فون آفس: 047-6215857 جائیداد کی خریدوفروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob:0300-4742974
Mob:0300-9491442
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: نصیر احمد، حفیظ احمد

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج، فریزر، واشنگ مشین، T.V، گیزر، ائرکنڈیشنر، سیلیٹ، ٹیپ ریکارڈر، موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

CPL-29FD

پاکستان الیکٹرونکس
بمپر آفر شادی پیکج
RS:42000/-
L.G-Samsung Sony Projtection T.V 43" 44" 54"
سپیشل آفر: L.G پلازمہ T.V 42" کمپنی ریٹ سے کم قیمت پر
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نئی خوبصورت پائیدار اور اوریجنل موٹر سائیکل کے بعد اب سہراب 70CC بھی نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہے
سپلیٹ ایئر کنڈیشنرز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (PEL ساجد جنرل سیلز منیجر)
ایڈریس 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور